بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۰۴

خطبہ نمبر ۹

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم پنجشنبہ

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۳ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۱۴ امان ۱۳۴۷ ہش ۔ ۱۴ ذی الحجہ ۱۳۸۷ھ ۔ ۱۴ مارچ ۱۹۶۸ء	نمبر ۵۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

238

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۱۳ مارچ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت اچھی ہے الحمد للہ ۔ احباب توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

۔ کوئٹہ (بذریعہ تار) مکرم مسعود احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے والد حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کی طبیعت پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے باقی دو پتھریاں بھی بغیر اپریشن کے خارج ہو گئی ہیں۔ احباب جماعت التزام سے آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں

یوم مسیح موعودؑ

۲۴ مارچ ۱۹۶۸ء بروز اتوار

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال تمام جماعتوں میں یوم مسیح موعودؑ کا جلسہ مورخہ ۲۴ مارچ بروز اتوار منعقد کیا جائے ۔ تمام امرائے جماعت و پریذیڈنٹ صاحبان اس دن کے شایان شان جلسوں کا پروگرام بنائیں ۔ جلسوں کی رپورٹ نظارت اصلاح و ارشاد کو بھجوائی جائے ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواست دعا

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

خاکسار ۱۷ فروری ۱۹۶۸ء سے بیمار ہے ۔ پہلے یکدم بلڈ پریشر بہت بڑھ گیا اور پھر اگلے دن بہت نیچے گر گیا اس کے چار دن بعد شدید انفلوئنزا کا حملہ ہو گیا ۔ جس سے ابھی تک پوری صحت نہیں ہوئی ۔ انفلوئنزا کی تکلیف کے دوران دل پر بہت اثر رہا ۔ بلڈ پریشر بہت کم رہنے لگا ۔ سینہ پر دمہ کا اثر شروع ہو گیا ۔ جس کی وجہ سے بار بار سانس چڑھتا ہے ۔ دل کی طرف کمزوری محسوس ہوتی ہے اور طبیعت بحال نہیں ہو رہی جس کی وجہ سے فکر ہے ۔

خاکسار تمام صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احباب جماعت کی خدمت میں خاص عاجزانہ دعا کی درخواست کرتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور اپنے دست قدرت سے کامل شفا عطا فرمائے بیماری کے تمام سقم اپنے فضل سے دور فرما کر خدمت سلسلہ اور خدمت خلق کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ثم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا پر ایسا ایمان جو عملی شہادتیں ساتھ نہیں رکھتا محض ایک رسمی ایمان ہے

حقیقی ایمان باللہ گناہوں کی میل کچیل کو جلا کر صاف کر دیتا ہے اور اس کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں

" یہ دھوکہ جو انسان کو لگتا ہے کہ وہ خدا کو مانتا ہے باوجودیکہ عملی شہادت اس ایمان کے ساتھ نہیں ہوتی درحقیقت یہ بھی ایک قسم کی مرض ہے جو خطرناک ہے ۔ مرض دو قسم کی ہوتی ہے ایک مرض مختلف ہوتی ہے یہ وہ ہوتی ہے جس کا درد محسوس ہوتا ہے ۔ جیسے درد سر یا درد گردہ وغیرہ ۔ دوسری قسم کی مرض مرض مستوی ہوتی ہے ۔ اس مرض کا درد محسوس نہیں ہوتا اور اس لئے مریض ایک طرح اس کے علاج سے تساہل اور غفلت کرتا ہے ۔ جیسے برص کا داغ ہوتا ہے بظاہر اس کا کوئی درد اور دکھ محسوس نہیں ہوتا لیکن آخر کو یہ خطرناک نتائج پیدا کرتا ہے ۔ پس خدا پر ایسا ایمان جو عملی شہادتیں ساتھ نہیں رکھتا ہے ایک قسم کی مرض مستوی ہے ۔ صرف رسم و عادت کے طور پر مانتا ہے یا یہ کہ باپ دادا سے سنتا تھا کہ کوئی خدا ہے اس لئے مانتا ہے ۔ اپنی ذات پر محسوس کر کے کب اس نے اللہ کا اقرار کیا؟ یہ اقرار جس دن اس رنگ میں پیدا ہوتا ہے ۔ ساتھ ہی گناہوں کی میل کچیل جلا کر صاف کر دیتا ہے اور اس کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں جب تک آثار ظاہر نہ ہوں ماننا نہ ماننا برابر ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ یقین نہیں ہوتا اور یقین کے بغیر ثمرات ظاہر نہیں ہو سکتے ۔ دیکھو جن خطرات کا انسان کو یقین ہوتا ہے ۔ ان کے نزدیک ہرگز نہیں جاتا ۔ مثلاً یہ خطرہ ہو کہ گھر کا شہتیر ٹوٹا ہوا ہے تو وہ کبھی اس کے نیچے جانے اور رہنے کی دلیری نہ کرے گا ۔ یا یہ معلوم ہو کہ فلاں مقام پر سانپ رہتا ہے اور وہ رات کو پھرا بھی کرتا ہے تو کبھی یہ رات کو اٹھ کر وہاں نہ جائے گا کیونکہ اس کے نتائج کا قطعی اور یقینی علم رکھتا ہے ۔ پس اگر خدا کو مان کر ایک پیسے کے سنکھیا جتنا بھی اثر اور یقین نہیں ہوتا تو سمجھ لو کہ کچھ بھی نہیں مانا اور اصل یہ ہے کہ ساری خرابی کی جڑ ھ گیان کی کوتاہی ہے ۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۱۳)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

مومنین کو تین محاذوں پر شیطانی حملوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہنا چاہیئے

ایک تربیت کا محاذ ہے دوسرا بیرونی حملوں کا محاذ ہے اور تیسرا انفاق کا محاذ ہے

ہمیں کوشش کرنی چاہیئے اور دعا بھی کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ ان تینوں محاذوں پر ہمیں شیطانی حملوں کا مقابلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲ر فروری ۱۹۶۸ء بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ:- مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری انچارج صیغہ زود نویسی

تشہد، تعوذ، اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم کے شروع میں

ایک نہایت ہی لطیف اور نہایت ہی شاندار دعا

ہمیں سکھائی ہے سورۂ فاتحہ کی شکل میں، اور اس طرح ابتداء ہی میں ایک عظیم دعا سکھا کر ہمیں اس طرف متوجہ کیا کہ ایک مسلمان کی زندگی کا انحصار دعا اور صرف دعا پر ہی ہے۔ اس کے بعد سورۂ بقرہ میں پہلے قرآن کریم کو ایک عظیم، ایک کامل، ایک مکمل کتاب کی شکل میں ہمارے سامنے رکھا۔ اور یہ اعلان کیا کہ یہ عظیم کتاب ہر قسم کے شکوک وشبہات اور نقائص سے مبرا اور پاک ہے اور اس کے بعد امتِ مسلمہ کو بیدار اور چوکس کیا۔ یہ کہہ کر کہ تم کو ہر وقت تین محاذوں پر، تین فرنٹیرز پر ہوشیاری کے ساتھ شیطان کے حملوں کا مقابلہ کرنا پڑے گا۔ اور اس کے لئے تمہیں ہر وقت تیار رہنا چاہیئے۔

ایک محاذ جس کی طرف ہمیں متوجہ کیا وہ اندرونی محاذ ہے

تربیت کا محاذ

تربیت کے محاذ کے دو پہلو ہیں۔ ایک تربیت یافتہ کو تربیت کے اعلیٰ مقام پر قائم رکھنے کی کوشش کرنا۔ اور یہ کوشش کرنا کہ وہ مزید ترقیات روحانی راہوں پر کرتا چلا جائے۔ تربیت کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ وہ جو امتِ مسلمہ میں نئے نئے شامل ہوں بیعت کرکے یا ولادت کے نتیجہ میں، ان کو اسلام کے رنگ میں صحیح طور پر رنگنا اور سچا مسلمان بنانے کی کوشش کرنا۔

اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ یہ کتاب هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ہے۔ اس میں اس طرف اشارہ کیا کہ تقوےٰ کے بلند مقام پر پہنچنے کے باوجود انسان کو اللہ تعالےٰ کی ہدایت کی ضرورت رہتی ہے۔ اور اس ضرورت کو یہ قرآن پورا کر رہا ہے۔ متقیوں کے لئے ہدایت کا سامان اس کے اندر پایا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اسی مضمون کو دعائیہ الفاظ میں دوسری جگہ اس طرح بیان کیا ہے کہ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا۔ کہ ہدایت تیرے فضل سے ہمیں حاصل ہو جائے۔ پھر یہی خطرہ لاحق رہے گا کہ ہمارے دلوں میں کسی قسم کی کجی نہ پیدا ہو جائے۔ پس ہم تیرے حضور عاجزانہ دعا کے ذریعہ جھکتے ہیں۔ اور یہ التجا کرتے ہیں کہ جب ہمیں ہدایت حاصل ہو جائے۔ صراطِ مستقیم ہمیں مل جائے۔ ہمارے دل سیدھے ہو جائیں۔ تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کوئی کجی نہ پیدا ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اسی خطرہ کی طرف بارہا متوجہ کیا ہے۔ میں

ایک مختصر سا اقتباس

اس وقت دوستوں کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں آپ فرماتے ہیں:-

"بعض ایسے بھی ہیں کہ اوّل ان میں دل سوزی اور اخلاص بھی تھا مگر اب ان پر سخت قبض وارد ہے۔ اور اخلاص کی سرگرمی اور ارادت کی نورانیت باقی نہیں رہی بلکہ صرف بلعم کی طرح مکاریاں باقی رہ گئی ہیں۔ اور بوسیدہ دانت کی طرح اب بجز اس کے کسی کام کے نہیں کہ منہ سے اکھاڑ کر پیروں کے نیچے ڈال دیئے جائیں۔ وہ تھک گئے اور درماندہ ہو گئے اور نابکار دنیا نے اپنے دامِ تزویر کے نیچے انہیں دبا لیا۔ سو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عنقریب مجھ سے کاٹ دیئے جائیں گے۔ بجز اس شخص کے کہ خدا تعالےٰ کا فضل نئے سرے اس کا ہاتھ پکڑ لیوے۔ ایسے بھی بہت ہیں جن کو خدا تعالےٰ نے ہمیشہ کے لئے مجھے دیا ہے۔ اور وہ میرے درختِ وجود کی سرسبز شاخیں ہیں۔"

(فتح اسلام ص ۶۷-۶۸ روحانی خزائن جلد ۳ ص ۴۰)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان الفاظ میں اس حقیقت کا اظہار کیا ہے کہ ہدایت پا لینے کے بعد اس وہم میں مبتلا ہو جانا کہ اب ہمارے لئے ابتلاء آ ہی نہیں سکتا۔ اور شیطان کا ہم پر کامیاب وار ممکن ہی نہیں، یہ غلط ہے متقی بن جانے کے بعد بھی انسان کو ہدایت کی ضرورت رہتی ہے، اور جیسا اللہ تعالےٰ نے یہ دعا سکھائی کہ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا

اس میں اس طرف بھی اشارہ کیا کہ کجی سے بچنے اور ہدایت پر قائم رہنے کے لئے جن ہدایتوں کی، جن تعلیمات کی ضرورت ہے۔ وہ قرآن کریم میں پائی جاتی ہیں۔ پس ایسے مواقع کے لئے جو دعائیں قرآن کریم نے سکھائی ہیں۔ جو طریق اس نے بتائے ہیں۔ جو تعلیمیں اس نے دی ہیں ان سے فائدہ اٹھاؤ اور دعاؤں کے ذریعہ اور تدبیر کے ذریعہ یہ کوشش کرو کہ ہدایت پانے کے بعد پھر پاؤں نہ پھسلے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنت میں داخل ہونے کے بعد کہیں ایسا نہ ہو کہ رضا کی اُن جنتوں سے نکال دیئے جاؤ۔

پس تربیت کا ایک محاذ تو یہ ہے۔ ساری جماعت کو اس طرف متوجہ رہنا چاہیئے کہ ایک دوسرے کے ممد اور معاون اور ناصر بن کر ایک دوسرے کو لغزشوں سے بچائیں۔ اور اس طرف متوجہ کرتے رہیں کہ دیکھنا کسی موقع پر بھی کبر اور نخوت اور غرور اور اباء اور استکبار تمہارے اندر نہ پیدا ہو جائے۔ عاجزی کے ساتھ اور نیستی کے ساتھ اپنی زندگی کے دن گذارو۔ یہ ایک پہلو ہے تربیت کا۔

اور دوسرا پہلو جو ہے وہ

نئے داخل ہونے والوں یا نئے پیدا ہونے والوں کا محاذ ہے

جب ایک کام ایک لمبے زمانہ پر ممتد ہو تو ضروری ہوتا ہے کہ ایک نسل کے بعد دوسری نسل کی صحیح تربیت کی جاتی رہے۔ تو دوسرا پہلو تربیت کا اطفال کی تربیت، نئے داخل ہونے والوں کی تربیت ہے (اس کی تفصیل میں میں اس وقت نہیں جاؤں گا)۔

بہرحال هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ میں اللہ تعالیٰ نے واضح الفاظ میں ایک تو یہ فرمایا کہ ہدایت پا جانے کے بعد بھی تمہیں ہدایت پر قائم رہنے کے لئے ایک ہدایت کی ضرورت ہے اور وہ قرآن کریم میں پائی جاتی ہے۔ اور دوسرے اللہ تعالیٰ نے اشارةً یہ فرمایا کہ قرآن کریم ہدایت کا سامان اپنے اندر رکھتا ہے (دوسری جگہ بڑی وضاحت سے اسے بیان کیا ہے) اور اشارةً بتایا گیا ہے کہ جو ہدایت یافتہ نہ ہوں۔ بڑے ہوں، شعور رکھنے والے ہوں لیکن ابھی ان پر اسلام کی حقیقت واضح نہ ہوئی ہو یا بچپن سے بڑے ہو رہے ہوں۔ اور ابھی اس قسم کا شعور ان میں پیدا نہ ہوا ہو۔ جو بھی صورت ہو۔ نئے سرے سے ہدایت دینے کے سامان قرآن کریم میں پائے جاتے ہیں اور قرآن کریم نے بڑا زور دیا ہے کہ تربیت کے اس پہلو کو بھی ہمیشہ مدنظر رکھو اور اس میں کبھی غفلت سے کام نہ لو۔

دوسرا محاذ

جہاں ہمیں چوکس رہنا چاہیئے اور اس کی طرف سورہ بقرہ کے شروع میں ہی اللہ تعالیٰ نے ہمیں متوجہ کیا ہے وہ یہ ہے کہ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ کے مضمون کے متعلق آیات بیان کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ۔ کہ ایک دوسری جماعت یا دوسرا گروہ وہ ہے (اس کامل کتاب کے نزول کے بعد) کہ جن کے دل اور دماغ اور روح کی کیفیت یہ ہے کہ تم انہیں انذاری پیشگوئیاں بتا کر انذار کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہوگا۔ وہ اس کی طرف متوجہ ہی نہیں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک عظیم نبی کو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی شکل میں دنیا کی طرف بھیج دیا ہے اور قیامت تک دنیا کی قسمت کو آپ کے پاک وجود کے ساتھ وابستہ کر دیا ہے۔ اور جو شخص آپ کی طرف متوجہ نہیں ہوتا وہ اس دنیا میں بھی اور آنیوالی دنیا میں بھی گھاٹے میں رہتا اور خسران پانے والا ہے۔ تو جب تک ان کے ذہنوں کی یہ کیفیت رہے کہ تمہارا ڈرانا نہ ڈرانا ان کے لئے برابر ہی ہو تو اس وقت تک وہ ایمان کیسے لا سکتے ہیں۔ اس لئے تم پر یہ فرض عائد کیا جاتا ہے کہ تم ان کے ذہنوں کی اس کیفیت کو بدلنے کی کوشش کرو۔ اس کے متعلق بھی اللہ تعالیٰ نے بڑی تفصیل سے قرآن کریم میں ہدایتیں دی ہیں۔ ہمیں یہ کہا ہے کہ تمہارے دل میں ایسے لوگوں کے لئے رحم کا جذبہ اس شدت کا پیدا ہو جائے کہ تم ہر وقت ان کے لئے دعائیں کرتے رہو۔ وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لے رہے ہیں اس کی آواز پر لبیک نہیں کہہ رہے۔ ایک جہنم اپنے لئے پیدا کر رہے ہیں۔ اے خدا! تو اپنے ان بندوں کو اس جہنم سے نجات دلا۔ ان کی آنکھیں کھول۔ ان کے دلوں کی اس کیفیت کو بدل دے۔

اس کے متعلق جیسا کہ میں نے بتایا ہے بڑی تفصیل سے قرآن کریم نے ہدایتیں ہمیں دی ہیں۔ جَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ کہ کے عملی نمونہ دکھاؤ وغیرہ وغیرہ سینکڑوں ہدایتیں ہمیں دی گئی ہیں۔ اس محاذ پر بھی ہمیں ہر وقت چوکنا رہنا چاہئے۔ اس وقت

اسلام پر سب سے زبردست حملہ

عیسائیت کر رہی ہے اور دوسرے نمبر پر دہریت۔ یعنی وہ جو خدا کے وجود سے ہی انکار کر رہے ہیں۔ عیسائیت کو یہ وہم ہو گیا تھا کہ وہ بیسویں صدی کے شروع میں ساری دنیا کو اُس کے لئے جسے وہ خداوند یسوع مسیح کہتے ہیں جیت لیں گے۔ لیکن عین وقت پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰة والسلام کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا اور ان کے اس وہم کو دُور کر دیا۔ لیکن ابھی طاغوتی طاقتوں کا سر جو اس شکل میں اور اس رنگ میں ظاہر ہوا تھا پوری طرح کُچلا نہیں گیا۔ اور ڈیسپریٹ (desperate) ہو کر خائف ہو کر اسلام کے خلاف ہر جائز اور ناجائز طریق کو استعمال کرنے پر عیسائیت تُل گئی ہے۔ ایک مثال میں دیتا ہوں کچھ عرصہ ہوا مغربی افریقہ سے یہ اطلاع ملی تھی کہ عیسائیوں کے ایک رسالہ میں یہ مضمون شائع ہوا ہے۔ ایک بہت بڑے پادری کی طرف سے کہ جو طریق اس وقت تک ہم عیسائی بنانے کے لئے استعمال کرتے آئے ہیں۔ وہ ناکام ہو گئے ہیں ہمیں سوچنا پڑے گا کہ نئے طریق اختیار کئے جائیں۔ کیونکہ ایک لمبے عرصہ کے تجربہ نے ہم پر یہ ثابت کیا ہے کہ ان راہوں سے ہم کامیابی کا مُنہ نہیں دیکھ سکتے۔ اور اس نے یہ مشورہ دیا ہے کہ عیسائیت میں مغربی افریقہ کے رہنے والوں کی روایات اور عادات کے مطابق تبدیلیاں کر دی جائیں۔ یہ لوگ بُت پرست ہیں۔ وہم پرست ہیں۔ جادو اور ٹُونے کے قائل ہیں۔ کچھ اس قسم کے خیالات عیسائیت کے اندر آنے چاہئیں تا کہ یہ لوگ عیسائی ہو جائیں۔

ابھی دو ایک ہفتے ہوئے

مشرقی افریقہ سے یہ اطلاع ملی ہے

کہ وہاں بھی پادریوں نے سر جوڑا ہے اور انہوں نے یہ بحث کی ہے کہ جن راہوں کو ہم کامیابی کی راہیں سمجھتے تھے وہ تو ناکامی کی طرف ہمیں لے گئی ہیں اور یہ لوگ عیسائیت کی طرف متوجہ نہیں ہو رہے۔ اس واسطے ان کے ذہن اور ان کی عادتوں اور ان کی روایتوں کے مطابق عیسائی اعتقادات میں تبدیلی کر دینی چاہیئے تا کہ ان لوگوں کو ہم عیسائی بنا سکیں۔ یعنی عیسائیت کا ان پر لیبل لگ جائے۔ چاہے وہ پتھر کی پرستش کرنے والے ہوں۔ چاہے وہ درخت کی پرستش کرنے والے ہوں۔ چاہے وہ جادو اور ٹُونے کی پرستش کرنے والے ہوں۔ لیکن عیسائیت کے اندر یہ چیزیں لے آؤ۔ لیبل تو لگ جائے گا کہ عیسائی ہو گئے۔

تو جو مذہب اس قسم کے ہتھیاروں کو استعمال کرنے کی طرف آ جائے اُس کی حالت کا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں۔ بہرحال اس وقت وہ اپنا پُورا زور لگانے پر تُلے ہوئے ہیں کہ ہر جائز اور ناجائز طریق سے اسلام کے خلاف عیسائیت کو کامیاب کریں۔ دراصل

ہماری زندگی کا

جماعت احمدیہ کی زندگی کا مقصد

ہی یہ ہے کہ اسلام کو تمام ادیان پر غالب کیا جائے۔ اور سب سے بڑا حملہ عیسائیت کے محاذ سے ہو رہا ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے باوجود انتہائی کمزور ہونے کے، باوجود انتہائی غریب ہونے کے، باوجود انتہائی بے کس ہونے کے، باوجود انتہائی طور پر سیاسی اقتدار سے محروم ہونے کے یہ توفیق عطا کی اپنے فضل سے کہ ہم نے ایک بہت بڑا ریلا عیسائیت کا بیسویں صدی کے شروع میں روک دیا لیکن ہمارا کام ابھی ختم نہیں ہوا۔ اور نہ وہ وقت آیا ہے کہ ہم سمجھیں کہ ہمیں اپنی قربانیوں کی رفتار کو اب تیز کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔ ہم کامیاب ہو گئے ہیں۔ یا یہ کہ کامیابی ہمارے سامنے کھڑی ہے۔ عنقریب ہم کامیاب ہو جائیں گے ابھی وہ وقت نہیں آیا۔ اس کے لئے بہت زیادہ اور انتہائی قربانیاں ہمیں دینی پڑیں گی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے، اسلام کے اللہ کے لئے، جب دلوں کے جیتنے کا سوال ہو تو نصف یا چوتھائی دل جیتنے کا سوال نہیں ہوتا کہ دل آدھے تو شیطان کے رہیں اور نصف خدا کے لئے ہو جائیں۔ سارا ہی دل جیتنا ہے اور سارے ہی دل کو اللہ تعالیٰ کے قدموں میں لا ڈالنا ہے۔ عیسائیت کی طرح ہم یہ تو سوچ بھی نہیں سکتے کہ اسلام کے اندر مداہنہ کرتے ہوئے کچھ نرمی کر دیں۔ پورے کا پورا اسلام انہیں قبول کرنا ہو گا۔ انشاء اللہ۔ اور پورے کے پورے دل اور روح کے ساتھ اور پورے ذہن کے ساتھ ان کو اپنے اللہ کے حضور جھکنا پڑے گا۔ یہ ہماری زندگی، ہمارے قیام کا مقصد ہے جس کے لئے انتہائی قربانیاں ہمیں کرنی پڑیں گی۔ اللہ اس کی توفیق عطا کرے۔

تیسرا ایک اور محاذ ہے

جس کا ذکر شروع میں ہی اللہ تعالیٰ نے کیا ہے اور پھر مختلف صورتوں میں کافی لمبی بحث بھی اس مسئلہ پہ قرآن کریم نے کی ہے اور وہ ہے نفاق کا محاذ، سورۃ بقرہ کے شروع میں ہی نفاق کے متعلق جب بحث ہوئی ہے تو بہت سی آیتوں میں زیادہ تفصیل سے بات کی گئی ہے کیونکہ نفاق ایک ایسی بیماری ہے جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو سزا ملتی ہے اتنی بڑی سزا کسی اور گناہ کے نتیجہ میں نہیں ملتی۔ قرآن کریم نے کہا ہے اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ یعنی جو سزا خدا کے حضور منافق کے لئے مقدر ہے وہ مشرک کے لئے بھی مقدر نہیں، کافر کے لئے بھی مقدر نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ کی ان آیات میں جو نفاق اور منافقوں کے متعلق ہیں بڑی تفصیل سے انکی عادتوں اور طریقوں پر بحث کی ہے۔ قرآن کریم نے دوسری جگہ ان آیات کے مضامین کو اور وضاحت کے ساتھ کھولا ہے۔ ہمیں جس بنیادی چیز کی طرف متوجہ کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ منافق مصلح کی شکل میں ہمارے سامنے آتا ہے یعنی اعلان یہ ہوتا ہے کہ میں جماعت میں اصلاح کرنا چاہتا ہوں، مقصد یہ ہوتا ہے کہ جماعت میں فساد پیدا کیا جائے۔ اس واسطے

بہت ہی زیادہ ہشیار اور چوکنا رہنے کی ضرورت ہے

اس کے لئے جو بنیادی تعلیم ہمیں دی گئی ہے وہ یہ ہے کہ خلیفۂ وقت یا امام وقت یا اگر رسول زندہ ہو تو رسول کے ساتھ چمٹے جاؤ۔ اسکے ساتھ لگے رہو تب تم نفاق کے حملوں سے بچ جاؤ گے۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم پہلے مخاطب تھے قرآن کریم کے اور ابدی زندگی آپ کو عطا ہوئی۔ تو سارا زور اسپر ہے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے ساتھ چمٹو روحانی طور پر کیونکہ آپ قیامت تک کے لئے زندہ ہیں۔ اسلئے حقیقت یہی ہے کہ اب بھی یہی حکم ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے ساتھ آپ چمٹے جاؤ اور آپ کو اسوہ بناؤ، منافق کے شر سے بچ جاؤ گے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نائب اللہ تعالیٰ دنیا میں پیدا کرتا رہا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سب سے بڑے نائب اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ محبوب روحانی فرزند کی شکل میں دنیا کی طرف بھیجا اور پھر ایک سلسلہ خلافت دنیا میں قائم کیا۔ اصل چیز تو محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اصل زندگی تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہے۔ نفاق اور کفر سے بچنے کا اصل ذریعہ تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پیار اور محبت ہے۔ اور پھر ان سے جن کے متعلق خود محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا ہے کہ انکی اطاعت کرو اور ان سے پیار کا تعلق قائم کرو۔

جو طریق منافق اختیار کرتا ہے

اس پر قرآن کریم نے بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ مثلاً ایک طریق اس کا یہ بتایا ہے کہ وہ یہ اعتراض کرتا ہے کہ هُوَ اُذُنٌ کہ یہ تو کان ہیں۔ لوگ آتے ہیں کان بھر جاتے ہیں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے (نعوذ باللہ) اور غلط فیصلے ان سے ہو جاتے ہیں۔ وہ دن اور آج کا دن اور پھر قیامت تک یہی ہوتا رہیگا۔ جو آپ کے عاجز اور ناچیز بندے آپ کے نام پر خدا تعالیٰ کی طرف سے کھڑے کئے جاتے ہیں بطور نائب کے بطور خادم کے بطور پیار کرنیوالے کے۔ بطور اس ذرۂ ناچیز کے جسے خدا تعالیٰ اپنی دو انگلیوں میں لے اور اعلان کرے کہ اس ذرّہ کے ذریعہ میں اپنی قدرت کو ظاہر کرنا چاہتا ہوں، ان پر یہ اعتراض ہوتے رہیں گے۔ ہو رہے ہیں اور ہوتے چلے جائیں گے۔

تو یہ ایک بڑی واضح علامت اللہ تعالیٰ نے بتائی ہے منافق کی۔ کہ کہتے ہیں کہ کان بھرنے والے کان بھر دیتے ہیں۔ اور یہ فیصلہ کر دیتا ہے بغیر سوچ سمجھے۔ حالانکہ جسے اللہ تعالیٰ اس مقام پر کھڑا کرتا ہے اسے فراست بھی عطا کرتا ہے اور وہ فراست بہرحال عام مومن کی فراست سے زیادہ ہی ہوتی ہے۔ عام مومن کی فراست سے بھی نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ڈرایا ہے۔ مومن کو اللہ تعالیٰ نے بڑی فراست دی ہوتی ہے۔ تو جو مقام ایک مومن کا بتایا گیا ہے تم وہ مقام بھی خلیفۂ وقت کو دینے کے لئے تیار نہیں اور کہتے ہو هُوَ اُذُنٌ۔ خلیفۂ وقت کی کیا حیثیت ہے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں؟ جب تمہارے بڑوں نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نہیں چھوڑا تو تم مجھ پر یا مجھ سے پہلوں پر یا بعد میں آنے والوں پر اس طرح پر اعتراض کرو تو کیا حقیقت ہے اس اعتراض کی؟

اللہ تعالیٰ نے وہاں یہ نہیں جواب دیا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اُذُنٌ نہیں ہیں بلکہ ان کے اس قول کو صحیح تسلیم کیا ہے کہ ہاں اُذُنٌ ہیں سنتے ہیں باتیں مگر اسکے بعد جو فیصلہ کرتے ہیں وہ تمہاری خیر کا ہوتا ہے اور تمہارے لئے شر کا فیصلہ نہیں ہوتا۔ اور سننا ضروری ہے۔ کیونکہ ہر جگہ کی ہر قسم کی بات پہنچنی چاہیئے ورنہ صحیح نتیجہ پر نہیں پہنچا جا سکتا۔ یعنی ہر جگہ سے بات کا کانوں تک پہنچنے سے منافق کا یہ نتیجہ نکالنا کہ اس سے شر پیدا ہو گا یہ احمقانہ بات ہے۔ کیونکہ خدا کا کوئی بندہ بغیر صحیح نتیجہ پر پہنچنے کے کوئی کام نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ خود اسکی رہنمائی کرتا ہے اور صحیح نتیجہ پر وہ پہنچتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اُذُنٌ تو ہے لیکن اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ تمہاری بھلائی کے لئے کان ہے۔ جو فیصلہ کرے گا باتیں سننے کے بعد وہ تمہارے لئے بہتر ہو گا۔

پھر

بدظنی کا مادہ

بھی منافق میں ہوتا ہے۔ کہہ دیتے ہیں کہ جی فلاں بات فلاں نے پہنچا دی۔ ابھی کل ہی مجھے ایک شخص نے کہا کہ کوئی شخص کہہ رہا تھا کہ فلاں شخص نے مجھ سے بات سنی اور کسی اور کی طرف منسوب کر کے وہ بات خلیفۃ المسیح سے کہہ دی۔ حالانکہ اس شخص نے ایک لفظ بھی اس کے متعلق نہ کہا تھا گھر بیٹھے بدظنی کر لی کہ بات کر دی ہو گی ہمارے۔

لیکن یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر شخص جو منافقانہ بات کرتا ہے ضروری نہیں کہ وہ پکا منافق ہو منافقت کی ایک رگ ہے اس کو دور کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیئے اور دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اس قسم کی منافقانہ رگ کو دور کر دے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بعض سے منافق طبع بھی تھے اور کمزور بھی تھے اپنے ایمانوں میں لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو اصلاح کا موقع دیا اور بعد میں وہ بڑے مخلص، قربانی دینے والے، ایثار کرنے والے بن گئے۔ تو منافقانہ باتوں کو دیکھ کر صحیح نتیجہ جو ہمیں نکالنا چاہیئے وہ یہ ہے

(۱) ہم اس قسم کی منافقانہ باتوں کے نتیجہ میں جماعت میں کمزوری نہیں پیدا ہونے دیں گے۔

اور (۲) یہ کہ ہم دعا کے ذریعہ اور تدبیر کے ذریعہ سے اس قسم کے کمزور لوگوں کی کمزوری کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

واقفین بعد ریٹائرمنٹ کے لئے

عربی زبان کا نصاب

جن واقفین نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بعد ریٹائرمنٹ یا فراغت اپنی زندگی وقف کرنے کے لئے درخواستیں پیش کر رکھی ہیں ان کو اس پہلے سال کے نصاب سے آگاہ کیا جا چکا ہے۔ اس نصاب میں عربی زبان کے دو اسبق بھی شامل ہیں۔ یہ دو سبق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اخبار الفضل میں شائع کرائے جا رہے ہیں۔ تاکہ دوسرے احباب بھی استفادہ کر سکیں۔ واقفین بعد ریٹائرمنٹ کا فرض ہے کہ ان اسباق کو اچھی طرح یاد کر لیں۔ ان کے نصاب کا جو امتحان ماہ مئی ۱۹۶۸ء میں ہوگا۔ اس میں ان اسباق کے بارے میں بھی سوال ہوگا۔ انشاء اللہ

(خاکسار ابو العطاء جالندھری
ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ

۱۔ اَللّٰہُ (خدا تعالیٰ) ۶۔ عَمٌّ (چچا)
۲۔ اَبٌ (باپ) ۷۔ عَمَّۃٌ (پھوپھی)
۳۔ اُمٌّ (ماں) ۸۔ خَالٌ (ماموں)
۴۔ اَخٌ (بھائی) ۹۔ خَالَۃٌ (خالہ)
۵۔ اُخْتٌ (بہن) ۱۰۔ جَدَّۃٌ (دادی)

۱۱۔ اُسْتَاذٌ (استاد) ۱۶۔ خَالِقٌ (پیدا کرنے والا)
۱۲۔ اَرْضٌ (زمین) ۱۷۔ ھٰذَا (یہ مذکر)
۱۳۔ تِلْمِیْذٌ (شاگرد) ۱۸۔ ھٰذِہٖ (یہ مونث)
۱۴۔ سَمَاءٌ (آسمان) ۱۹۔ ذٰلِکَ (وہ مذکر)
۱۵۔ سَقْفٌ (چھت) ۲۰۔ تِلْکَ (وہ مونث)

۱۔ اَللّٰہُ خَالِقٌ (اللہ پیدا کرنے والا ہے)
۲۔ اَللّٰہُ رَبِّیْ ۔ اللہ ہی میرا رب ہے
۳۔ اَیْنَ اَبُوْکَ ۔ آپ کا باپ کہاں ہے
۴۔ جَاءَتْ اُمُّکَ ۔ آپ کی والدہ آ گئی
۵۔ ھٰذَا سَقْفٌ ۔ یہ چھت ہے۔
۶۔ ھٰذِہٖ اَرْضٌ ۔ یہ زمین ہے
۷۔ ذٰلِکَ اُسْتَاذِیْ ۔ یہ میرا استاد ہے
۸۔ اَیْنَ اَخُوْکَ ۔ تیرا بھائی کہاں ہے
۹۔ ھٰذَا اَبِیْ ۔ یہ میرا باپ ہے۔
۱۰۔ ذَھَبَ اَخُوْہُ ۔ اس کا بھائی چلا گیا

۱۱۔ اَلسَّمَاءُ فَوْقَنَا ۔ آسمان ہمارے اوپر ہے
۱۲۔ ذٰلِکَ تِلْمِیْذٌ ۔ وہ شاگرد ہے
۱۳۔ ھٰذَا اُسْتَاذٌ ۔ یہ استاد ہے
۱۴۔ اَلْاَرْضُ تَحْتَنَا ۔ زمین ہمارے نیچے ہے
۱۵۔ ذَھَبَ خَالِیْ ۔ میرا ماموں چلا گیا
۱۶۔ ھٰذِہٖ اُمُّکَ ۔ یہ آپ کی والدہ ہے
۱۷۔ جَاءَ تِلْمِیْذٌ ۔ شاگرد آ گیا
۱۸۔ تِلْکَ اُخْتِیْ ۔ وہ میری بہن ہے
۱۹۔ ذَھَبَ تِلْمِیْذٌ ۔ شاگرد چلا گیا
۲۰۔ ھٰذِہٖ جَدَّۃُ زَیْدٍ ۔ یہ زید کی دادی ہے

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ

۱۔ رَجُلٌ (ایک مرد)
۲۔ رَجُلَانِ (دو مرد)
۳۔ رِجَالٌ (بہت مرد)
۴۔ اِمْرَاَۃٌ (ایک عورت)
۵۔ اِمْرَاَتَانِ (دو عورتیں)
۶۔ نِسَاءٌ (بہت عورتیں)
۷۔ اِبْنٌ (بیٹا)
۸۔ بِنْتٌ (بیٹی)
۹۔ عَرَبِیٌّ (ملک عرب کا باشندہ)
۱۰۔ بَاکِسْتَانِیٌّ (پاکستان کا باشندہ)
۱۱۔ ھِنْدِیٌّ (بھارت کا باشندہ)
۱۲۔ مِصْرِیٌّ (ملک مصر کا باشندہ)

۱۳۔ ھُوَ (وہ ایک مرد)
۱۴۔ ھُمَا (وہ دو مرد)
۱۵۔ ھُمْ (وہ تین یا تین سے زیادہ مرد)
۱۶۔ ھِیَ (وہ ایک عورت)
۱۷۔ ھُمَا (وہ دو عورتیں)
۱۸۔ ھُنَّ (وہ تین یا تین سے زیادہ عورتیں)
۱۹۔ اَنْتَ (تو ایک مرد)
۲۰۔ اَنْتُمَا (تم دو مرد)
۲۱۔ اَنْتُمْ (تم سب مرد)
۲۲۔ اَنْتِ (تو ایک عورت)
۲۳۔ اَنْتُمَا (تم دو عورتیں)
۲۴۔ اَنْتُنَّ (تم سب عورتیں)
۲۵۔ اَنَا (میں ایک مرد یا عورت)
۲۶۔ نَحْنُ (ہم ۔ دو یا زیادہ مرد یا عورتیں)

۱۔ ھُوَ رَجُلٌ (وہ مرد ہے)
۲۔ اَنْتَ عَرَبِیٌّ تو عربی ہے
۳۔ ھِیَ بِنْتِیْ ۔ وہ میری بیٹی ہے
۴۔ ھٰذَا رَجُلٌ مِصْرِیٌّ (یہ ملک مصر کا آدمی ہے)
۵۔ اَنْتَ بَاکِسْتَانِیٌّ (تو مرد پاکستانی ہے۔)
۶۔ ھٰذَا اِبْنِیْ ۔ یہ میرا بیٹا ہے۔
۷۔ ھُمْ رِجَالٌ ۔ وہ مرد ہیں
۸۔ ھُنَّ نِسَاءٌ صَالِحَاتٌ وہ عورتیں نیکوکار ہیں۔
۹۔ ھِیَ اِمْرَاَۃٌ عَرَبِیَّۃٌ وہ عربی عورت ہے۔
۱۰۔ اَنَا بَاکِسْتَانِیٌّ میں پاکستانی ہوں۔
۱۱۔ ھُوَ اِبْنُکَ ۔ وہ آپ کا بیٹا ہے۔
۱۲۔ اَنَا اَبُوْھَا ۔ میں اس عورت کا باپ ہوں
۱۳۔ تِلْکَ اِمْرَاَۃٌ ھِنْدِیَّۃٌ وہ عورت بھارتی ہے۔
۱۴۔ تِلْکَ بِنْتِیْ وہ میری بیٹی ہے۔
۱۵۔ ھُمَا اِمْرَاَتَانِ عَرَبِیَّتَانِ وہ دو عورتیں عربی ہیں۔
۱۶۔ ھُمَا رَجُلَانِ مِصْرِیَّانِ وہ دو مرد مصری ہیں
۱۷۔ ھُمَا اَخَوَانِ ۔ وہ دونوں بھائی ہیں۔
۱۸۔ ھُمْ رِجَالٌ صَالِحُوْنَ وہ سب مرد نیکوکار ہیں۔
۱۹۔ ذٰلِکَ رَجُلٌ ۔ وہ مرد ہے
۲۰۔ ھُوَ اَخِیْ ۔ وہ میرا بھائی ہے۔

ندائے حق

اُٹھی ہے صدا دشت و گلستاں کی طرف سے
آیا ہے کوئی خالق دوراں کی طرف سے
اے جان مسیحا نفساں تیرے تصدق
یہ ہدیۂ دل میرے دل و جاں کی طرف سے
وہ وقت ہے درپیش کہ تقدیر بشر خود
آلودہ آفات ہے انساں کی طرف سے
کشتی کو ہر اک سمت ہے اندیشۂ گرداب
ساحل کی طرف سے کبھی طوفاں کی طرف سے
اے فکر کی یورش میں بھٹکتے ہوئے راہی
کوئی تو صدا گوشۂ ایماں کی طرف سے
وہ ابر کہ پھولوں کو ملی جس سے طراوت
اُٹھا تھا نکل کر بیاباں کی طرف سے
اے اختر پابستہ افکار و دل افگار
مایوس نہ ہو رحمت یزداں کی طرف سے

عبد السلام اختر

تاریخ اسلام

طائف کا سفر!

ہادیٔ برحق محبوب رب العالمین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب مکّہ کے رہنے والوں نے بہت ظلم ڈھائے اور آپ کی دعوت حق کو نہ تسلیم کیا تو آپ نے ایک دن طائف کا سفر اختیار کیا تاکہ وہاں کے رہنے والوں تک اسلام کا پیغام پہنچایا جائے سفر میں حضرت زید بن حارثہ آپ کے ہمراہ تھے مختصر ترین اس پیدل سفر کے دوران راستے میں جو بھی قبائل آپ کو ملے آپ نے ان تک اسلام کی تعلیمات پہنچائیں یہاں تک کہ آپ چالیس میل سفر طے کر کے طائف پہنچ گئے۔ طائف سرزمین عرب کا ایک سرسبز شاداب قلعہ تھا اور یہاں کے بیشتر رہنے والے صاحب ثروت تھے۔

حضور سرور کائنات صلعم جب طائف پہنچے تو آپ نے سب سے پہلے وہاں کے تین صاحب حیثیت بھائیوں کو جو سرداران طائف بھی تھے اسلام کی دعوت دی۔ ان تینوں بھائیوں نے جواب میں گستاخانہ لہجہ استعمال کیا اور اسلام قبول کرنے سے صاف صاف منکر ہوئے۔ یہی نہیں بلکہ طائف کے آوارہ اور اوباش لڑکوں کو بھی آپ کے پیچھے لگا دیا۔ چنانچہ جب رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعوت تبلیغ کے مشن کو پورا کر کے واپس ہونے لگے تو ان اوباش لڑکوں نے آپ کا مذاق اڑایا اور گالیاں دیں۔ علاوہ ازیں پتھروں کی شدید بارش بھی کی چنانچہ حق کی دعوت دینے کے جرم میں آپؐ کا سر اور جسم لہو لہان ہوگیا۔ جہاں کہیں بھی آپ بیٹھتے یہ اوباش لڑکے آپ کا بازو پکڑ کر اٹھا دیتے اور خشت باری کا سلسلہ پھر شروع کر دیتے۔ یہاں تک کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا تمام جسم مبارک زخموں سے چُور چُور ہوگیا اور خون اس قدر بہا کہ جوتوں کو پاؤں سے نکالنا ممکن نہ رہا۔ آخر کار آپ کو ایک باغ میں پناہ ملی اور اہل طائف کے مظالم کی انتہا ہوگئی۔

ظلم وستم سے بھرپور حیوانیت کا یہ برتاؤ اس شخصیت کے ساتھ تھا جو تمام دنیا کے لئے مجسم رحمت تھی۔ جس کا کام ظلم وستم کی بیخ کنی تھا۔ جو سچائی اور نیکی کی جانب بلانے کے لئے مامور ہوا تھا۔ اس ظلم کو دیکھ کر آسمان کانپ اٹھا۔ زمین تھرائی۔ قدرت کاملہ کا دریائے غضب جوش میں آیا اور آپ کے پاس حضرت جبرئیل نے تشریف لاکر ارشاد ربّانی پہنچایا کہ اللہ تعالےٰ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ اگر آپ چاہیں تو ان پہاڑوں کو طائف والوں پر دے ماروں اور سب کو کچل کر رکھ دوں۔

رحمت دوعالم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس موقع پر بھی عفو و درگزر سے کام لیتے ہوئے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور فرمایا:۔

"اے اللہ! ایسا نہ کر یہ کم سمجھتے ہیں۔ کیا عجب کہ یہ آج نہیں تو کل ایمان لے آئیں یا ان کی نسل سے کوئی تیرا ماننے والا پیدا ہو"

آپؐ نے جس باغ میں پناہ لی تھی وہ باغ انگوروں کا تھا۔ اس کے مالک عقبہ اور شیبہ تھے۔ ان دونوں نے آپؐ کو زخمی حالت میں دیکھا اور اپنے غلام عداس سے کہا کہ جاؤ۔ محمد کو یہیں روکو۔ اور انہیں انگور کھلاؤ۔ عداس نے انگور توڑ کر آپؐ کے سامنے رکھے۔ آپؐ نے ان کو کھانے سے پیشتر بسم اللہ پڑھا عداس نے آپ سے تعجب کے ساتھ دریافت کیا۔ اس کے کیا معنے ہیں میں نے تو کسی کو بسم اللہ کہتے نہیں سُنا۔

جواب میں آپؐ نے فرمایا "تم کہاں کے رہنے والے ہو۔ تمہارا مذہب کیا ہے۔ عداس نے کہا نینوا کا رہنے والا ہوں۔ اور عیسائی مذہب رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا یونسؑ جیسے بزرگ کے ہم وطن۔ عداس نے فرمایا آپ یونس کو جانتے ہوں۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ یونس نبی تھے۔ میں بھی نبی ہوں۔ وہ میرے بھائی تھے۔ یہ سُن کر عداس آپ کے قدموں پر گر پڑا۔ قدم بوسی کی اور مشرف بہ اسلام ہُوا۔ دونوں بھائی دُور کھڑے یہ سب دیکھ رہے تھے۔ انہوں نے کہا "عداس اب ہاتھوں سے چلا جب عداس ان کے پاس پہنچا تو انہوں نے اس سے کہا تجھے کیا ہوگیا تھا کہ جو تو محمد کے ہاتھ اور پیر چوم رہا تھا۔ عداس نے جواب دیا وہ بہت اچھا انسان ہے آج ساری دنیا میں اس سے اچھا کوئی انسان نہیں ہے اس نے ایسی بات بتائی ہے جو صرف پیغمبر ہی بتا سکتا ہے

چلتے چلتے آپ نے تبلیغ اسلام کے لئے ایک آخری کوشش اور کی۔ لوگوں کو اللہ کی مرضی بتانے کے لئے جمع کیا۔ مگر اس مرتبہ آپ کے جسم اطہر پر اتنے پتھر برسائے گئے کہ آپ بے ہوش ہوگئے حضرت زید نے آپ کو پیٹھ پر بٹھایا اور شہر سے باہر لے آئے پانی کے چھینٹے دیئے تب کہیں ہوش آیا۔ اس وقت طائف میں کوئی بھی مسلمان نہ بنا یہ لوگ مکّہ والوں سے بھی زیادہ ظالم اور سنگدل ثابت ہوئے۔ (ہماری آواز کانپور ۱۳ رجنوری ۱۹۶۸ء)

النظافۃ من الایمان

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جس میں انسانی زندگی کے ہر پہلو کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک بے نظیر تعلیم موجود ہے جس پر عمل کر کے انسان دینی و دنیوی ترقیات سے ہمکنار ہو سکتا ہے۔ اسلام جہاں انسان کو روحانی ارتقاء کی معرفت بخشتا ہے وہاں اس ... ... جسمانی و ذہنی ارتقاء کا بھی پورا پورا لحاظ رکھتا ہے اس لئے روحانی پاکیزگی کے ساتھ ... ... ساتھ اسلام نے ظاہری پاکیزگی اور صفائی پر بھی بہت زور دیا ہے اور یہ صرف اسلام ہی کا طرّہ امتیاز ہے کسی اور مذہب نے صفائی پر اس قدر زور نہیں دیا۔

اسلام کا اصل مقصود دل اور روح کی پاکیزگی ہے اسی وجہ سے اللہ تعالےٰ نے بار بار باطن کی صفائی کی طرف مسلمانوں اور بنی نوع انسان کو متوجہ کیا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ ظاہر کا خیال بھی رکھا ہے اور اس کو بالکل نظر انداز نہیں کر دیا چنانچہ فرمایا وَثِیَابَکَ فَطَهِّرْ۔ یعنی اے مخاطب! تو اپنے ظاہری ماحول کو بھی پاکیزہ اور صاف ستھرا رکھ تا وہ مکان جس میں روح سکونت پذیر ہے اتنا شفاف ہو کہ وہ اس میں فرحت محسوس کرے اور اس پاک ماحول میں وہ پاک روح عبودیت کی سچی تصویر بن کر آستانۂ الوہیت پر سجدہ ریز ہونے کے قابل ہو سکے۔

ایک اور جگہ فرمایا

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ

یعنی اللہ تعالےٰ توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ یہاں پر التوابین کے ساتھ المتطہرین رکھ کر بتایا کہ جہاں روحانی صفائی ضروری ہے وہاں ظاہری صفائی کو بھی ملحوظ رکھا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے اپنی عبادات میں اس کو بہت ملحوظ رکھا ہے۔ نماز پڑھنے سے پہلے وضو کا تاکیدی حکم اور بعض حالات میں غسل کا واضح ارشاد یہ سب ظاہری صفائی کی مختلف کڑیاں ہیں۔ چنانچہ فرمایا: خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ یعنی نماز کے وقت زینت (صفائی) کو ملحوظ رکھو۔ اس میں خدا تعالےٰ نے بدنی پاکیزگی کے ساتھ ماحول اور مسجدوں کی صفائی کی بھی تاکید کی ہے اس لئے ضروری ہے کہ مسجد میں بھی ظاہری صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔

پھر نہ صرف یہ کہ اپنے بدن اور کپڑوں کی صفائی کا خیال رکھنے کا حکم ہے بلکہ ماحول اور اپنے ارد گرد اور گلی کوچوں کی صفائی بھی ضروری ہے کیونکہ عدم صفائی سے بیماری پھیلنے کا اندیشہ ہے جس سے روح بھی اثر انداز ہوتی ہے اس لئے انسان کو چاہیئے کہ خوبصورت ماحول میں رہے اور اپنے ظاہر و باطن کو خوبصورت بنائے۔ تا خدا تعالےٰ کی محبت کا مورد بن سکے کیونکہ حدیث میں آیا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ جَمِیْلٌ یُحِبُّ الْجَمَالَ

یعنی خدا خود بھی بے نظیر حُسن کا مالک ہے اور کمال حُسن کو ہی وہ پسند کرتا ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم صفائی کا اس قدر اہتمام فرماتے کہ آپؐ کا پسینہ بھی خوشبودار ہوتا ہر نماز سے پہلے آپؐ مسواک کرتے اور دوسروں کو بھی اس کی تاکید فرماتے حدیث میں آتا ہے کہ آپؐ نے فرمایا:۔

لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاکِ مَعَ کُلِّ وُضُوْءٍ

یعنی اگر میری امت پر گراں نہ گزرتا تو ہر وضو کے ساتھ میں انہیں مسواک کرنے کی تلقین کرتا۔

افسوس ہے کہ ظاہری صفائی کے بارہ میں جو شاندار تعلیم اسلام نے پیش کی اسے مسلمانوں نے! ہاں ان مسلمانوں نے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کا دم بھرتے ہیں پس پشت ڈال دیا ہے اور غیر اقوام نے جو آپ کی اور آپ کی تعلیمات کی دشمن ہیں اس تعلیم کو اپنایا ہُوا ہے۔

اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اسلام کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے روحانی میدان میں دنیا کے معلم کہلانے کی طرح صفائی اور ظاہری پاکیزگی کے میدان میں بھی دیگر اقوام کے لئے بہترین نمونہ ثابت ہوں۔ آمین

٭

صداقت احمدیت

اللہ تعالیٰ حق کی تائید و نصرت کرتا ہے

خداوند تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:-

إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ (سورہ مومن ع ۵ آیت ۵۱)

یعنی یقیناً ہم اپنے رسولوں اور ان لوگوں کی مدد اسی دنیا میں کرتے ہیں اور اس دن بھی جب گواہ قائم ہوں گے ان کی مدد کریں گے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے مامورین کے بارہ میں اپنی مبرم تقدیر اور اٹل قانون کا اظہار فرمایا ہے کہ ان کی تائید و نصرت اسی دنیا میں ہوتی ہے اور وہ جس مقصد کے لئے دنیا میں مبعوث ہوتے ہیں خدا تعالیٰ کی سنتِ مستمرہ کے مطابق اس میں کامیاب و کامران ہوتے ہیں اور وہ انکے مخالفوں کو ناکام رکھتا ہے۔ اور خود ہی مدافعت اور مقابلہ کے سامان کرتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں دوسری جگہ فرماتا ہے:-

إِنَّ اللّٰهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ۔ (سورۃ الحج آیت ۳۸)

یعنی یقیناً اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی طرف سے مدافعت کرتا ہے جو ایمان لائے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کسی خائن کافر نعمت سے محبت نہیں رکھتا۔

اس آیت کی تفسیر میں مولانا مودودی صاحب اپنی تفسیر تفہیم القرآن میں لکھتے ہیں:-

"مدافعت دفع سے ہے جس کے اصل معنی کسی چیز کو ہٹانے اور دور کرنے کے ہیں مگر جب دفع کرنے کے بجائے مدافعت کرنا بولیں گے تو اس میں دو مفہوم اور شامل ہو جائیں گے۔ ایک یہ کہ کوئی دشمن طاقت ہے جو حملہ آور ہو رہی ہے اور مدافعت کرنے والا اس کا مقابلہ کر رہا ہے دوسرے یہ کہ مقابلہ بس ایک دفعہ ہی ہو کر نہیں رہ گیا بلکہ جب بھی وہ حملہ کرتا ہے یہ اس کو دفع کرتا ہے۔ ان دو مفہومات کو نگاہ میں رکھ کر دیکھا جائے تو اہلِ ایمان کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے مدافعت کرنے کا مطلب یہ سمجھ میں آتا ہے کہ کفر اور ایمان کی کشمکش میں اہلِ ایمان یکہ و تنہا نہیں ہوتے بلکہ اللہ خود ان کے ساتھ ایک فریق ہوتا ہے وہ ان کی تائید اور حمایت فرماتا ہے۔ ان کے خلاف دشمنوں کی چالوں کا توڑ کرتا ہے اور موذیوں کے ضرر کو ان سے دفع کرتا رہتا ہے۔ پس یہ آیت حقیقت میں اہلِ حق کے لئے ایک بڑی بشارت ہے جس سے بڑھ کر ان کا دل مضبوط کرنے والی کوئی دوسری چیز نہیں ہو سکتی۔"

(تفسیر تفہیم القرآن جلد سوم سورۃ الحج آیت ۳۸ صہ ۲۳۱ نوٹ نمبر ۷۶)

پھر إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ کی تفسیر میں لکھتے ہیں:-

"یہ وجہ ہے اس بات کی کہ اس کشمکش میں اللہ کیوں اہلِ حق کے ساتھ ایک فریق بنتا ہے اس لئے کہ حق کے خلاف کشمکش کرنے والا دوسرا فریق خائن ہے اور کافر نعمت ہے وہ ہر اس امانت میں خیانت کر رہا ہے جو اللہ نے اس کے سپرد کی ہے۔ اور ہر اس نعمت کا جواب ناشکری اور کفران اور نمک حرامی سے دے رہا ہے جو اللہ نے اسے بخشی ہے لہٰذا اللہ اس کو ناپسند فرماتا ہے اور اس کے خلاف جدوجہد کرنے والے حق پرستوں کی تائید کرتا ہے۔"

(تفہیم القرآن جلد سوم صہ ۲۳۱ نوٹ نمبر ۷۷)

خداوند تعالیٰ کی مذکورہ سنت کے مطابق ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھتے ہیں کہ آپ نے لوگوں کو حق کی طرف بلایا مگر لوگوں نے آپ کی سخت مخالفت کی اور آپ کے استیصال کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو دن دگنی رات چوگنی ترقی بخشی اور آپ کی حمایت اور تائید فرمائی۔

پس اللہ تعالیٰ کی ۷۷ سال سے جماعتِ احمدیہ کی پے درپے نصرت اور تائید اور ان کی طرف سے مدافعت تمام احمدیوں کے لئے بہت بڑی بشارت ہے جو ان کے دل کو مضبوط کرنے والی اور ان کے قدم آگے بڑھانے والی ہے۔

(خاکسار صدرالدین مولوی فاضل سابق مبلغ ایران)

241

اسلام کے غلبہ کے لئے تمام مسلمان متحد ہو جائیں

آج سے ۴۸ سال پہلے حضرت المصلح الموعودؓ نے تحریر فرمایا:-

"مصائب سے بچنے کا یہی علاج ہے کہ دینِ اسلام کے غلبہ کے لئے مسلمان کھڑے ہو جائیں۔ حکومتیں اسلام کے پہلے نہیں آئیں بلکہ بعد میں آئی ہیں۔ اب بھی اگر اسلام قائم ہو جائے حکومتیں خود بخود چلی آئیں گی۔ خوب یاد رکھو کہ مذہبی اتحاد سب سے مضبوط اتحاد ہے۔ جب دنیا کی قومیں اسلام کو قبول کر لیں گی تو کیا چیز ہے جو ان کو اسلام کے آثار کے مٹانے پر مائل کریگی وہ تو اسلامی آثار کے قیام کے لئے خود بے قرار ہوں گی۔ پس کیوں اس جماعت کو جو اسلام کے مٹانے کے درپے ہے اسلام کے حلقہ بگوشوں میں داخل کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ کیا اس لئے کہ آپ لوگوں کو خود اسلام کی خوبیوں پر یقین نہیں۔ اور اس کی قوتِ جذب کا تجربہ نہیں۔ اگر ایسا ہے تو یورپ پر اسلام دشمنی کا کیا شکوہ ہے۔ جب خود مسلمانوں کو اس کی خوبیوں پر یقین نہ ہو تو دشمن اس کے حُسن کا دلدادہ کیونکر ہو سکتا ہے۔ یقین مانو کہ اسلام اپنے اندر بڑی قوتِ جاذبہ رکھتا ہے اور خدا تعالیٰ فیصلہ بھی کر چکا ہے کہ اسے دنیا میں پھیلا دے اور اس نے اس کے لئے اپنے مامور کو بھی بھیج دیا ہے۔ اب مایوسی کا وقت نہیں کیونکہ مایوسی گو ہمیشہ ہی بُری ہوتی ہے۔ مگر امید کا سورج جب چڑھ آتا ہے تو تب اس سے زیادہ مکروہ کوئی چیز نہیں ہوتی۔

پس اُٹھو! اور اپنے جوشوں کے پانی کو یونہی زمین پر بہنے دینے کی بجائے تبلیغِ اسلام کی نہر کے اندر محدود کر دو تا ان کا کوئی فائدہ ہو اور ان سے کام لیا جا سکے۔ پانی جب سطحِ زمین پر بہہ جاتا ہے تو اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ لیکن وہی پانی جب نہر کی شکل میں بند کر دیا جاتا ہے تو اس سے ہزاروں ایکڑ زمین سیراب کی جا سکتی ہے اور آبشاریں بنا کر بجلی نکالی جا سکتی ہے۔ پس اے احباب کرام! ملک کے جوش کو بیہودہ طور پر ضائع نہ ہونے دو بلکہ اس سے اسلام کی ترقی کے لئے کام لو اور پھر دیکھو کہ خدا تعالیٰ کی نصرت کس طرح نازل ہوتی ہے اور اسلام کے جلال کو دنیا پر ظاہر کرتی ہے۔ میری جماعت اس کام کو پہلے سے ہی کر رہی ہے۔"

(۳۰ مئی ۱۹۲۰ء) (منقول از کتاب معاہدہ ترکیہ اور مسلمانوں کا آئندہ رویہ)

(نوشتہ و مرسلہ عاجز قمر علوی)

هر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ

اخبار "الفضل" خود خرید کر پڑھے

معاصرین سے

دین کے معاملہ میں کوئی جبر نہیں ہے

اس آیت کا سلسلہ کلام یہ ہے کہ پیچھے سے بحث جہاد کی چلی آ رہی ہے اب اس موقع پر یہ بتایا جا رہا ہے کہ جہاد کا مقصد ہرگز یہ نہیں کہ لوگوں کو زبردستی مسلمان کیا جائے اس کا مقصد تو فتنہ و فساد کو ختم کرنا ہے۔ رہا دین کا قبول کرنا یا نہ کرنا تو یہ عقیدے کی بات ہے اور ظاہر ہے کہ عقیدے کا تعلق دل سے ہے جسم پر تو جبر کیا جا سکتا ہے دل پر جبر نہیں کیا جا سکتا۔

دوسری بات یہ ہے کہ جبر کرنے کی ضرورت اس مسلک اور اعتقاد کو پڑتی ہے جس کی دلیل نامحکم اور جس کی برہان بے جان ہو جہاں تک اسلام کا تعلق ہے اس کا ایک ایک جز روز روشن کی طرح واضح اور عیاں ہے۔ قرآن حکیم نے کھرے اور کھوٹے کو غلط اور صحیح کو، حق اور باطل کو۔ اندھیرے اور اجالے کو، ظلمت اور نور کو اس طرح الگ۔ الگ کر دیا ہے کہ کوئی بھی عقلِ سلیم رکھنے والا انسان دعوتِ اسلام پر لبیک کہے بغیر نہیں رہ سکتا۔

اس بحث کا تیسرا پہلو یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول اور ان کی شریعت کو جبر کی ضرورت تب ہو جب کسی کے اسلام قبول کرنے میں ان کا اپنا کوئی ذاتی مقصد حل ہوتا ہو۔ فرمایا جو کوئی طاغوت کا انکار کرے اور طاغوت کون ہے امام راغب کہتے ہیں الطاغوت عبارۃٌ عن کل معبودٍ من دون اللّٰہ —— طاغوت خدا کے سوا ہر معبود کا نام ہے —— اور خدا پر ایمان لائے تو اس میں فائدہ صرف اور صرف اسکا اپنا ہے کہ اس طرح اسے ایک ایسا مضبوط سہارا ہاتھ آ جائے گا جو کبھی ٹوٹ نہیں سکتا جسے پکڑ کر دنیاوی زندگی کی کٹھن گھڑیاں بھی ہنسی خوشی گزاری جا سکتی ہیں اور جس کے ذریعے سے آخرت میں بھی سرخروئی حاصل کی جا سکتی ہے تو سوال یہ ہے کہ جب اسلام کے قبول کرنے میں فائدہ سراسر خود بندوں کا اپنا ہے اللہ تعالےٰ کو کیا ضرورت ہے کہ وہ اس کے لئے ان پر جبر کرے۔

بحث کا خلاصہ یہ نکلا کہ دین کے معاملہ میں کوئی جبر نہیں۔ یہ اپنی مرضی کا سودا ہے، اسلامی حکومت دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کو ہرگز مجبور نہیں کرے گی کہ وہ ضرور اسلام قبول کریں۔ اگر ایسا ہوتا تو دور جانے کی ضرورت نہیں مسلمانوں کے مقابلے میں اُس ہندوستان میں ہندوؤں کی اکثریت نہ ہوتی جہاں صدیوں تک مسلمانوں نے شان و شوکت کے ساتھ حکومت کی ہے۔

(ہفت روزہ شہاب ۲۱ جنوری ۱۹۶۳ء)

انگریزی میں عربی

انگریزی لفظ

Damusk اور Scarlet اور Saffron اور Azure اور
Bedwin اور Orange اور Sugar اور Catton اور
Hate اور Hazard اور Assassin اور
Anasthesa اور Miscreant اور Mattess اور Cartoon

یہ سب آپ کو کسی بڑی انگریزی ڈکشنری میں مل جائیں گے یا نہیں؟۔ انگریزی ہی کے اہل زبان کا بیان ہے کہ یہ کوئی بھی اصلاً انگریزی کے نہیں بلکہ عربی ہی سے آ کر انگریزی میں داخل ہو گئے ہیں اور ان کے داخلہ کا زمانہ محاربات صلیبی (Crusades) کا زمانہ ہے جب دنیائے مسیحیت آکر عالم اسلام سے ٹکرائی تھی

یہ ساری تحریر ای، پی اسمتھ کی کتاب The English Language سے ماخوذ ہے۔ (۱۹۶۵ء تیسرا ایڈیشن لنڈن) —— اتنا ہی نہیں بلکہ اسی کتاب کی تصریح ہے کہ انگریزی کی بہت سے ریاضیاتی اور سائنسی اصطلاحات بھی عربی سے آئی ہیں۔ مثلاً zero اور cipher اور Algebra اور Almanac اور Alembic اور Zenith اور Nadir اور Azimuth اور Amber اور Alcohol اور Camphor اور Alkali اور Elixir اور Amalgam اور Alchemy اور Ammonia گو اصلاً یونانی ہیں لیکن انگریزی میں عربی ہی کے واسطہ سے پہنچے ہیں (ص۱۹۵)

اور آگے چلئے Hase اور Coffee اور Dervish اور Hashish تو کھلے ہوئے عربی یا ترکی و فارسی کے الفاظ ہیں۔ جو اب انگریزی میں گھل مل چکے ہیں (ص۱۰۰)

اتنے ایک لفظ تو صرف ایک چھوٹی سی کتاب سے نقل و اخذ ہوئے۔ باقی انگریزی کی جو مفصل و ضخیم ڈکشنریاں ہیں۔ ان میں تو خدا معلوم کتنے عربی سے آئے ہوئے شمار میں آئیں گے۔ انگریزی بیشک اس وقت دنیا کی ایک وسیع ترین امیر ترین زبان ہے لیکن انگریزوں کو خود بھی یاد ہے کہ اس کے خزانے میں کتنا بڑا سرمایہ عربی ہی کی راہ سے داخل ہوا ہے۔

یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود! نئی دہلی

۷ جنوری۔ آصف علی روڈ کے قریب ری پبلکن پارٹی کے منعقد کئے ہوئے جلسہ عیدملن میں ری پبلکن لیڈر مسٹر بی، پی موریا سابق ایم پی کی تقریر:۔

"میں نے اسلام کے سائے میں پرورش پائی ہے۔ جس کا اثر میرے ذہن پر اس طرح ہوا ہے کہ میں سوا خدا کے کسی کے آگے سر جھکانا انسانیت کی توہین سمجھتا ہوں مگر بدقسمتی سے جس مسلمان قوم نے ہمیں اس طرح کا درس دیا تھا آج اُسی کے بعض افراد سیاسی طوفان میں سیاسی مراعات میں اس درجہ غرق ہو چکے ہیں"۔

"وہ آج گرو شنکر اچاریہ کے آگے سر جھکاتے نہیں شرماتے۔ میرے جیسے انسان کی عید تو اس دن ہو گی۔ جس دن اس ملک میں مسلمانوں کا قتل عام بند ہو جائے گا اور خود مظلوم ہاتھ ظالم کے گریبان پر ہوگا —— اور اسی جلسہ میں ایک دوسرے سیاسی لیڈر چوہدری صورت سنگھ کی تقریر:۔

"عوام کے نمائندوں اور چند وزیروں کے درمیان کتنا فرق ہے؟ ابھی مودی نگر میں مزدوروں پر گولی چلائی گئی تھی۔ جس سے چند مزدور ہلاک ہو گئے اس کا اثر عوامی نمائندوں پر اتنا ہوا کہ اکٹھے پانچ وزیروں نے استعفا داخل کر دیا۔ اور اقتدار کو لات مار کر باہر آ گئے۔ مگر افسوس کہ آزادی کے ۲۰ سال کے اندر اتنے مسلمانوں کا قتل عام ہوا لیکن کسی ایک مسلمان کو بھی غیرت نہیں آئی کہ وہ بطور احتجاج استعفا دیتا بلکہ اپنے مسلمانوں کی تباہی و بربادی کی قیمتیں وصول کر کے بڑے بڑے عہدے حاصل کئے"۔

اور اس ہند کیر نہیں عالمگیر بے حیائی اور بے غیرتی کے بعد بھی یہ کہ باہر ہم یہودیوں کے ہاتھ سے پٹ رہے ہیں۔ اور اندر ہم ہندوؤں کی مار پر مار کھا رہے ہیں! ——
خندہ زن ہے اس مسلمانی پہ کفر!

(صدق جدید ۱۹ جنوری ۱۹۶۸ء)

درخواست دُعا

خاکسار کی بھاوجہ صاحبہ (والدہ حبیب اللہ صاحب) کی بیماری سے پریشان ہو کر میرے بھائی محمد شفیع صاحب لودھراں میں سخت بیمار ہو گئے ہیں۔ احباب کرام سے اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و رحم سے ہر دو کو جلد کامل شفا عطا فرماوے۔ آمین۔ (۔ شیخ رشید احمد کارکن ڈی آئی کار ربوہ)

فہرست سابقون جماعت احمدیہ سرگودھا شہر

امسال ۲۹ رمضان المبارک تک اپنا چندہ تحریک جدید سو فیصدی ادا کرنے والے افراد کی فہرست بغرض دعا ذیل میں پیش کی جاتی ہے ۔۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

نمبر	نام		پیسے	روپے
۱	مکرم مرزا عبد الحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ سرگودھا		۰۰	۳۸۰
۲	قریشی احمد حسن صاحب مارکیٹ کمیٹی	”	۰۰	۲۰
۳	ڈاکٹر ایس ۔ اے صوفی صاحب	”	۰۰	۵۰
۴	رائے برکت اللہ صاحب منگلا وکیل	”	۰۰	۲۲
۵	چوہدری مسعود احمد صاحب ظفر بکڈپو	”	۰۰	۱۲
۶	مکرمہ صالحہ خاتون صاحبہ بنت ڈاکٹر بھائی محمود صاحب	”	۲۵	۲۰
۷	” سلیمہ خاتون صاحبہ ” ” ”	”	۰۰	۲۰
۸	” صفیہ خاتون صاحبہ ” ” ”	”	۰۰	۲۲
۹	مکرم چوہدری رحمت علی صاحب مسلم لیکچرار گورنمنٹ کالج	”	۰۰	۳۰
۱۰	مکرمہ بشریٰ خاتون صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد الدین صاحب افزر		۲۵	۲۰
۱۱	مکرم چوہدری نثار احمد صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن	”	۰۰	۱۳۰
۱۲	مکرمہ رفیعہ بیگم صاحبہ اہلیہ	”	۰۰	۴۰
۱۳	مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب پسر		۔	۱۳۰
۱۴	مکرمہ آمنہ قمر آراء بیگم صاحبہ ہیڈ مسٹرس صاحبہ گورنمنٹ سکنڈری سکول سرگودھا		۔	۶۵
۱۵	مکرمہ والدہ مرحومہ ” ” ”	”	۰۰	۳۴
۱۶	مکرم احمد دین صاحب رفیعہ برادرم مرحوم	”	۔	۳۴
۱۷	مکرم محمد عبد اللہ صاحب ”		۰۰	۱۲
۱۸	مکرم رشیدہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ ”	” ”	۰۰	۳۴
۱۹	مکرم شاہد احمد صاحب پاشا	” ”	۰۰	۱۵
۲۰	مکرمہ اللہ رکھی صاحبہ مع والدین مرحومین	”	۰۰	۱۴
۲۱	مکرمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ شیخ محمد دین صاحب	”	۰۰	۱۱
۲۲	مکرم شہزادہ عبد الشکور صاحب شکور اینڈ کو الیکٹریکل ورکس	”	۰۰	۵۵
۲۳	مکرمہ سائرہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری مسعود احمد صاحب	”	۵۰	۱۰
۲۴	مکرم چوہدری محمد شریف صاحب بٹالوی ریل بازار مع اہلیہ صاحبہ	”	۲۵	۱۳
۲۵	مکرم چوہدری زرب علی صاحب کمپونڈر		۰۰	۱۰
۲۶	مکرمہ مسز فہمیدہ صاحبہ اہلیہ کیپٹن عطاء اللہ صاحب کھوکھر		۰۰	۱۰۱
۲۷	مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ اہلیہ عبد السلام خان صاحب	”	۵۰	۱۲
۲۸	مکرمہ عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبد الجبار خان صاحب	”	۵۰	۱۲
۲۹	مکرم عبد القادر صاحب پیٹرول پمپ	”	۲۵	۱۰
۳۰	مکرم شیخ محمد الدین صاحب	”	۹۰	۸۱
۳۱	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب پراچہ جنرل سٹور	”	۰۰	۱۵۰
۳۲	مکرم شیخ محمد حیات صاحب مرحوم والد صاحب	”	۰۰	۴۰
۳۳	مکرمہ عطیہ بیگم صاحبہ اہلیہ	”	۰۰	۶۰
۳۴	مکرمہ زینب بیگم صاحبہ مرحومہ والدہ	”	۰۰	۲۰
۳۵	مکرمہ امۃ الحی صاحبہ اہلیہ شیخ عبد المنان صاحب	”	۰۰	۲۳
۳۶	مکرمہ لیڈی ڈاکٹر نعیمہ عنایت اللہ صاحبہ	”	۰۰	۱۰۱
۳۷	مکرمہ لیڈی ڈاکٹر سلیمہ اختر صاحبہ	”	۰۰	۲۳۰
۳۸	مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ہیڈ دری	”	۰۰	۱۵
۳۹	مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ ” ”	”	۰۰	۱۰
۴۰	مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ قریشی محمد اسحاق صاحب	”	۰۰	۱۱
۴۱	مکرمہ والدہ ڈاکٹر عبد الغفور صاحب	”	۰۰	۳۰
۴۲	مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب باجوہ ایڈووکیٹ	”	۰۰	۶۰
۴۳	مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ ” ”	”	۔	۲۰
۴۴	بچگان چوہدری محمد اسلم صاحب باجوہ ایڈووکیٹ سرگودھا		۳۶ پیسے	۱۵ روپے
۴۵	مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب ظفر بکڈپو		۰۰	۱۰
۴۶	” درجہ فاضل احمد صاحب		۰۰	۲۰

علاوہ ازیں حسب ذیل افراد نے دس روپیہ سے کم چندہ ادا کیا ۔

مکرم خان محمد شریف خان صاحب ۔ مکرمہ مسعودہ قریشی صاحبہ ۔ مکرم خورشید بیگم صاحبہ

سب کے لئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے ۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی شائع شدہ نئی کتب

(حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ مرکزیہ)

اس سال اللہ کی توفیق سے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے شعبہ اشاعت نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مندرجہ ذیل کتب شائع کی ہیں ۔ احمدی خواتین کو چاہیئے کہ یہ کتب خریدیں ہر احمدی گھرانہ میں کم از کم ایک ایک کتاب کا ہونا بہت ضروری ہے ۔ لجنات کو چاہیئے کہ وہ اپنے اپنے مقامات پر ان کتب کے شائع ہونے کا اعلان کرتی رہیں جو لجنات ایک سو روپے کی کتب سے زائد منگوائیں گی ان کو فی روپیہ دو آنے کمیشن دیا جائے گا ۔

۱۔ الازھار لذوات الخمار

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں احمدی مستورات سے جو خطابات فرمائے ان کا مکمل مجموعہ شائع کیا گیا ہے ۔ اعلیٰ کاغذ پر شائع شدہ کتاب کی قیمت گیارہ روپے معمولی کاغذ کی کتاب کی قیمت سات روپے اور بغیر جلد کا چھ روپے ہے ۔

۲۔ یادِ محمود رضی اللہ عنہ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یاد میں احباب جماعت نے جو نظمیں کہی ہیں ان کا مجموعہ کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے ۔ اکثر کتاب فروخت ہو چکی ہیں ۔ بہت کم تعداد میں کتاب باقی رہ گئی ہے جلد منگوالیں ورنہ شاید آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکے ۔ قیمت دو روپے ۔

۳۔ المصابیح

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ان آٹھ تقاریر کا مجموعہ جو آپ نے مستورات کے جلسوں میں فرمائیں یا ان کے متعلق ارشادات فرمائے ۔ ہر احمدی گھرانہ میں یہ کتاب ضرور ہونی چاہیئے تا مستورات ان کو پڑھ کر اپنے امام کی آواز پر جلد جلد لبیک کہہ سکیں ۔

۴۔ رپورٹ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۶۶-۱۹۶۷ قیمت تین روپے

۹۶۹

یہ تمام کتب دفتر لجنہ اماء اللہ ربوہ سے مل سکیں گی ۔

(مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

میری بھانجی عزیزہ صبیحہ بیگم بنت چوہدری محمد عاشق صاحب کارکن دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا نکاح ہمراہ محمد عالم صاحب ولد محمد ابراہیم صاحب مرحوم ساکن لاہور بعوض مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر مورخہ ۲۴-۳-۶۸ بروز جمعہ بعد نماز عصر مسجد گولبازار ربوہ میں مکرم حکیم شیخ خورشید احمد صاحب مالک حمزہ رشید یونانی دواخانہ نے پڑھا ۔ قارئین کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو ہر دو فریقین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے ۔ آمین ۔

چوہدری محمود احمد خان ولد چوہدری محمد اکرم خان صاحب
ساکن مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور

زیورات کیلئے ہمیشہ ہماری خدمات حاصل کریں میاں عبد السلام عبد المنان ناصر پاک جیولرز گولبازار ربوہ

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں۔ دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر شریف احمد پراناا ڈہ چنیوٹ

ضروری اعلان

ہمارے پاس رعایتی قیمت پر دینے کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے۔ جماعتوں کو جس کتاب کی ضرورت ہو طلب فرمائیں۔ محصولڈاک اس رعایتی قیمت کے علاوہ ہوگا

۱۔	پارہ اول مترجم قرآن مجید	۵۰ پیسے ۔۔ روپے
۲۔	اسلامی اصول کی فلاسفی	۵۰ — ۱ "
۳۔	کشتی نوح	۷۵ — ۰۰ "
۴۔	قرآنی انوار (خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ) اینٹیک آرٹ پیپر	۲۵ — ۱ "
۵۔	قرآنی انوار (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ) سفید ولائتی کاغذ	۸۰ — ۰۰ "
۶۔	تعمیر بیت اللہ کے تئیس عظیم الشان مقاصد از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ	۰۰ — ۲ "
۷۔	امن کا پیغام (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے حالیہ دورہ انگلستان کی انگریزی تقریر کا اردو ترجمہ	۲۵ — ۰۰ "
۸۔	الحجۃ البالغہ (وفات مسیح علیہ السلام) مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ عنہ	۶۲ — ۰ "
۹۔	چار تقریریں (متعلق سیرت مسیح موعود علیہ السلام) " "	۰۰ — ۲ "
۱۰۔	تبلیغ ہدایت " "	۲۵ — ۲ "
۱۱۔	مقام خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم	۵۰ — ۱ "
۱۲۔	شان مسیح موعود متعلق غیر مبائعین	۵۰ — ۰ "
۱۳۔	حافظ کمیرپوری کے دس وساوس کا ازالہ	۵۰ — ۰۰ "
۱۴۔	بشارات ربانیہ	۱۲ — ۰۰ "
۱۵۔	مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء	۵۰ — ۱ "
۱۶۔	مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء	۰۰ — ۲ "
۱۷۔	احمدیہ تحریک پر تبصرہ	۵۰ — ۱ "
۱۸۔	نبوت وخلافت کے متعلق اہل پیغام اور جماعت احمدیہ کا موقف	۵۰ — ۰۰ "
۱۹۔	چالیس جواہر پارے اعلیٰ کاغذ	۵۰ — ۱ "
۲۰۔	چالیس جواہر پارے اخباری کاغذ	۰۰ — ۱ "

(ناظر اصلاح وارشاد)

مجالس خدام الاحمدیہ ماہ فروری کی رپورٹ بھجوائیں

ماہ فروری ختم ہو چکا ہے۔ تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ ماہ فروری کی رپورٹ مقررہ فارم پر جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا کا ایک مثالی وقار عمل

۱۱ر فروری بروز اتوار مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا کے زیر اہتمام حلقہ ۹۸ شمالی کی چار مجالس نے مل کر مکرم منیر احمد صاحب عارف مہتمم وقار عمل مرکزیہ ربوہ (سابق مبلغ افریقہ) کی زیر قیادت ۹۸ شمالی میں ایک وقار عمل منایا۔ یہ وقار عمل لڑکیوں کے ایک سکول کے برآمدہ کی چھت (۱۲ × ۱۰۰ فٹ) ڈالنے کی غرض سے منایا گیا تھا۔ ایک عرصہ سے اس چھت کی ضرورت کو بہ شدت محسوس کیا جا رہا تھا لیکن مالی مشکلات کی وجہ سے عملی قدم اٹھانا ان کے لئے ممکن نہ تھا چنانچہ مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا نے اس کام کو اپنے ذمہ لیا۔ اور مقررہ دن پر اس کے وقار عمل کا افتتاح عمل میں آیا۔

اس وقار عمل میں چار مجالس کے کل تینتیس ۳۳ خدام نے حصہ لیا خدام نے اپنے مقررہ اور مفوضہ فرائض کو بڑی عمدگی سے سرانجام دیا۔ چار گھنٹے تک کی مسلسل کوشش اور محنت کے بعد خدام نے چھت مکمل کر دی۔ بعد میں اطفال اور خدام نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعودؓ کی ایمان افروز نظمیں پڑھیں۔ آخر میں مکرم منیر احمد صاحب عارف نے اپنے افریقہ کے قیام کے دوران کے بعض نہایت ایمان افروز واقعات سنائے۔ اور یہ تقریب تین بجے تک جاری رہی۔ چائے کی دعوت اور دعا کے بعد بخیر وخوبی انجام پذیر ہوئی۔

(نائب معتمد اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

خاکسار کی بچی امۃ الشافی عمر سات سال عرصہ تین ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ بائیں ٹانگ سے لنگڑاتی ہے۔ بایاں ہاتھ کم استعمال کرتی ہے اور بائیں آنکھ بھی متاثر ہے۔ اسکی کامل صحت کے لئے درد مندانہ دعا کی درخواست ہے نیز خاکسار کے بھائی بھی بیمار ہیں ان کی صحتیابی کے لئے بھی درخواست ہے (خاکسار محمد نجیب عارف احمد کمرشل کالج کشمیری بازار لاہور)

ہر قسم کی عمدہ
عمارتی لکڑی ارزاں خرید فرمائیں
ملک ناصر احمد اینڈ کمپنی
ٹمبر مرچنٹس ۲۱۲ نیو ٹمبر مارکیٹ
نزد پٹرول پمپ راوی روڈ لاہور

لائل پور
میں اپنی نوعیت کی واحد دکان جہاں سے آپ کو ہر قسم کا صوفہ کلاتھ پردہ کلاتھ سیٹ بستر۔ فرش دریاں۔ کھیس۔ نواڑ جار ناٹ، تھوک اور پرچون مل سکتے ہیں
وسیم اپلسٹری ہاؤس
چوک گھنٹہ گھر امین پور بازار۔ لائل پور

خلیل پولٹری فارم ربوہ
سے وائٹ لیگھارن کی جدید ترین نسل کی مرغیوں کے بٹھانے والے انڈے نہایت ارزاں قیمت پر حاصل کریں۔ ان مرغیوں کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈوں سے زائد ہے
سعید اللہ خاں

وقت کی پابند یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس عوام کی اپنی پسند

ٹائم ٹیبل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
سرگودھا تا لاہور	۳-۳۰	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۳۰	۷-۱۵	۸-۰۰	۸-۴۵	۹-۳۰	۱۰-۱۵	۱۱-۰۰	۱۱-۴۵	۱۲-۱۵ بعد دوپہر	۱-۰۰	۲-۳۰	۳-۱۵	۴-۱۵	۵-۰۰
لاہور تا سرگودھا	۳-۰۰	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۳۰	۷-۴۰	۸-۱۰	۸-۳۰	۹-۲۰	۱۰-۳۰	۱۱-۰۰	۱۲-۳۰ بعد دوپہر	۱-۰۰	۲-۱۰	۳-۲۰	۴-۱۰	۵-۱۰	۵-۴۰
سرگودھا تا گوجرانوالہ	۴-۴۵	۹-۱۵	[illegible] بعد دوپہر														
گوجرانوالہ تا سرگودھا	۴-۱۵	۹-۳۰	۳-۴۵ بعد دوپہر														

ہمیشہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے
آپ کی خدمت کے لئے تجربہ کار خوش اخلاق اسٹاف کی خدمات حاصل ہیں
(محمد علی ظفر ریذیڈنٹ منیجر)

ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس کی
پرنس
ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور
کی
آرام دہ بسوں میں سفر کریں
(منیجر)

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس پندرہ روپے ۱۵/- **نور نظر** اولاد نرینہ کیلئے کورس پچیس روپے ۲۵/- **خورشید یونانی دواخانہ** رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۴

شربت خانہ ساز، کھانسی نزلہ اور سینہ کی جملہ امراض کا مکمل علاج دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ کی فخریہ پیشکش سب کے لئے یکساں مفید
فی شیشی سوا روپیہ صرف

قرآنی حقائق بیان کرنے والا
ماہنامہ **الفرقان** ربوہ
تبلیغی و علمی مجلہ
جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ عیسائی پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے جواب دیئے جاتے ہیں غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے جس کے ایڈیٹر خالد احمدیت ابوالعطاء جالندھری ہیں۔
سالانہ چندہ ۶ روپے صرف
(مینیجر الفرقان ربوہ)

نور کاجل
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کے لئے مفید زیں سرمہ جس میں جڑی بوٹیوں کا سیاہ رنگ جس سے ناخنہ، پانی بہنا، پھنسی، خارش وغیرہ امراض چشم کا بہترین علاج۔
قیمت فی شیشی سوا روپیہ

سرمہ خورشید
ایک لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ
آنکھوں کی ہٹیلی امراض ککرے موتیا، جالا، پھولا کے لئے مفید ہے۔ نظر کو طاقت دیتا اور پانی روکتا ہے۔
قیمت فی شیشی ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

تبخیر معدہ کیلئے ایک مفید و مجرب دوا
راحت جان
ہر روز نت نئی دوائیں کھانے سے مرض میں فرق نہیں پڑتا تو دواؤں کا اعتبار لگنا شروع ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں راحت جان کا استعمال فائدہ بخش ہے چند یوم کے استعمال سے معدہ جگر اپنا صحیح کام کرنے لگتے ہیں اور غذا ہضم ہونے لگتی ہے پھر ریاح اور بخارات سے دل میں اختلاج پیدا نہیں ہوتا اور دماغ بھی فکر و تشویش سے نجات پاتا ہے راحت جان تبخیر معدہ کا شافی علاج ہے۔
قیمت فی شیشی چار روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

قابل اعتماد سروس۔ سرگودھا سے سیالکوٹ کے لئے
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں،

روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ **تحریک جدید** ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھائیں
سالانہ چندہ صرف دو روپے
(مینیجنگ ایڈیٹر)

243

عمارتی لکڑی !
ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار کیل پڑتل چیل کافی تعداد میں موجود ہے
ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دیکر مشکور فرمائیں،
لائل پور ٹمبر سٹور، راجہ روڈ لائل پور فون نمبر ۳۸۰۸

جب چڑیاں چگ گئیں کھیت
سینکڑوں روپیہ کی قیمتی بھینس مسلک اپھارہ کی بھینٹ چڑھانے کے بعد کاہے کو اکسیر اپھارہ کے ایک روپیہ کے پیکٹ کی قیمت کا احساس ہوا مگر۔
درجن پر کمیشن دو درجن یا زیادہ پیکٹ منگوانے پر خرچہ ڈاک
(۱/۵۰) فی پیکٹ۔ ڈاکٹر راجہ محمد ہومیو لنیڈ کیمیکل رشید حیوانات

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
اعتبار ڈاکٹر ... اور کالا کالو کو نجیم ... ہے جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے فی تولہ ۲ روپے۔

سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ
قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے

اکسیر اٹھرا
بچے ضائع ہو جاتے ہوں پیدا ہو کر مر جاتے ہوں اس کا استعمال از حد مفید ہے مکمل کورس ۱۸ روپے

طاقت کی دوائی
مایوس اور کمزور نوجوانوں کا زندگی بخش علاج۔ مکمل کورس ۳۰ روپے

اور دیا ملنے کا پتہ شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے
خوشخبری

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۲۹ تبلیغ ۱۳۴۷ھ (۲۹ فروری ۱۹۶۸ء) تک تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے وعدہ جات اور نقد ادائیگی فرمانے والی بہنوں کے اسماء گرامی بغرض دعا اور منظوری نیز ان احباب کے نام جو اس چندہ کی فراہمی کے لئے کوشش فرماتے ہیں بھیجی گئے ہیں۔ فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سب کے لئے دعا فرماتے ہیں۔ فرمایا
"جزاکم اللہ احسن الجزاء"
اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے مزید قربانیوں کی توفیق دے کر ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین
وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ

ہر قسم سامان بکلی تیار کیا جاتا ہے
SYMBOL OF QUALITY
SSI
خاص کوالٹی ۱۵ ایمپیئر سلین پلگ تھری پن
۱۵ ایمپیئر شو تھری پن
۵ ایمپیئر تھری پن پلگ پورسلین
۵ ایمپیئر تھری پن شو
سمال انڈسٹری سٹیٹ سیالکوٹ

درخواستِ دعا

مکرم احمد حسین صاحب ہیڈ کاتب روزنامہ الفضل ربوہ بعارضہ بخار بیمار ہیں اور بہت بے چینی محسوس کرتے ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے مکرم منشی احمد حسین کی شفائے کاملہ عاجلہ کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ (راجہ احمد خوشنویس ربوہ)

حب اٹھرا رجسٹرڈ مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا۔ فی تولہ ۲ روپے مکمل کورس ۲۰ روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ بالمقابل ایوان محمود ربوہ

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

۹ مارچ تا ۱۳ مارچ ۱۹۶۸ء

۱۔ گزشتہ ہفتہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت نزلہ کی تکلیف کے باعث ناساز رہی۔ اب حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے لیکن ضعف کی تکلیف ابھی چل رہی ہے احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

۲۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ناسازئ طبع کے باعث ۸۔ مارچ کو نماز جمعہ پڑھانے تشریف نہیں لا سکے۔ نماز جمعہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے پڑھائی۔ آپ نے ۹ ذی الحجہ کی مناسبت سے حج کی فرضیت اور اس کی عظیم الشان برکات پر خطبہ دیا۔ اور بالخصوص احباب جماعت کو ایک دفعہ پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وہ وصیت یاد دلائی جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں فرمائی تھی۔ اور احباب کو حضور کی اس وصیت پہ پورے عزم و تعہد کے ساتھ بدل و جان عمل پیرا ہونے کی تلقین فرمائی۔

۳۔ مورخہ ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۸۷ھ مطابق ۱۰ مارچ ۱۹۶۸ء بروز اتوار یہاں عید الاضحی کی مبارک تقریب اسلامی شعار کے مطابق اہتمام سے منائی گئی۔ نماز عید کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے صبح ۸ بجے کا وقت مقرر فرمایا تھا چنانچہ جوق در جوق اہل ربوہ ہی نہیں بلکہ قرب و جوار بلکہ بعض دور دراز کے احباب بھی خاصی تعداد میں حضور کی اقتدار میں نماز عید ادا کرنے کی سعادت حاصل کرنے کے شوق میں ۸ بجے سے پہلے ہی مسجد مبارک میں آجمع ہوئے لیکن اس روز اچانک طبیعت زیادہ ناساز ہو جانے کے باعث حضور خود نماز نہیں پڑھا سکے۔ علالت طبع کے باوجود حضور ایدہ اللہ بروقت مسجد میں تو تشریف لے آئے لیکن حضور نے محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل کو نماز عید پڑھانے اور خطبہ دینے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں نماز عید محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھائی۔ نماز کے بعد محترم مولانا صاحب موصوف نے عید الاضحی کا خطبہ پڑھتے ہوئے پہلے سورۃ الصفت کی آیات ۱۰۱ تا ۱۱۲ کی تلاوت کی۔ بعد ازاں ان آیات کی روشنی میں آپ نے خدائی حکم کی تعمیل میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے پورے خاندان کی عظیم الشان قربانی کا ذکر کر کے عید الاضحی کی اہمیت کو واضح فرمایا اور بتایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے خاندان کی عظیم الشان قربانی کی یاد میں سال بہ سال منائی جانے والی اس عید میں ہمارے لئے ایک زبردست سبق مضمر ہے۔ اور وہ یہ کہ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کے دین کی راہ میں کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرنا چاہئیے۔
نماز کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں دعا کرانے کی درخواست کی۔ چنانچہ حضور نے دعا کرائی جس میں سب احباب شریک ہوئے۔

۴۔ ۷ مارچ ۱۹۶۸ء بروز جمعرات بعد نماز عصر حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی صاحبزادی عزیزہ عتیقہ فرزانہ صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ اور محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر امور عامہ کے صاحبزادے مرزا ادریس احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ ان کا نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کے ۷۶ ویں جلسہ سالانہ میں ۱۳ جنوری ۶۸ء کو پڑھا تھا۔ عزیزہ عتیقہ فرزانہ صاحبہ سلمہا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پڑپوتی حضرت مرزا سلطان احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی اور حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نواسی ہیں۔ اسیطرح مرزا ادریس احمد صاحب سلمہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پڑپوتے حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے اور سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نواسے ہیں۔

۱۰ مارچ ۱۹۶۸ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز عصر ۵ بجے شام کے قریب قصر خلافت کے عقب میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی کوٹھی پر تشریف لا کر رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی اور دعا کے بعد بارات حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی سربراہی میں موٹر کاروں میں حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کی کوٹھی واقعہ دارالصدر شرقی (نزد کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ) پہنچی۔ حضور ایدہ اللہ کے صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد حضور ایدہ اللہ نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔ ۸۔ مارچ کو محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے اپنی کوٹھی پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ اس میں بھی خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد، حضور علیہ السلام کے بعض صحابہ اور دیگر احباب کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی شرکت فرمائی۔ اور دعوت کے اختتام پر دعا کرائی احباب جماعت بھی رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

---

۶ جامعہ نصرت ربوہ کی ایک طالبہ امۃ الرفیق بنت مکرم فضل حق صاحب نے بی اے کے امتحان میں عربی میں یونیورسٹی بھر میں اوّل آکر طلائی تمغہ حاصل کیا تھا۔ اب بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کی طرف سے موصولہ اطلاع کے مطابق الیف اے کے امتحان منعقدہ ۱۹۶۷ء میں جامعہ نصرت کی سات طالبات کو وظیفہ کا حقدار قرار دیا گیا ہے۔ ان طالبات میں منصورہ بشریٰ سیفی۔ عطیہ زاہدہ۔ تسنیم نسرین رضیہ سلطانہ اور ناصرہ لطیف شامل ہیں۔ احباب جماعت جامعہ نصرت کی بیش از پیش کامیابیوں کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

اس سال کل سات ہزار واقفین کی ضرورت ہے

امراء صاحبان اور مربیان سلسلہ خاص توجہ فرمائیں

۱۹۶۸ء کی پہلی سہ ماہی ختم ہونے کو ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو ہزار سے زیادہ وقف عارضی کے فارم وصول ہو چکے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس سال سات ہزار واقفین مطلوب ہیں۔ پہلے جو دس ہزار کا اعلان ہوا تھا۔ اس میں دفتر کو غلط فہمی تھی۔ اس لحاظ سے ابھی پانچ ہزار واقفین وقف عارضی کے فارم اس سال کے لئے پُر ہونے ضروری ہیں۔ امراء کرام اضلاع و علاقہ جات نیز معزز مربیان سلسلہ احمدیہ سے درخواست ہے کہ پوری کوشش اور توجہ سے فارم پُر کروا کر جلد از جلد بھجوائیں۔ دفتر سے فارم طلب فرمائیں۔

نوٹ: ہر فارم پر مربی سلسلہ یا امیر و صدر جماعت کے دستخط بھی ضروری ہیں تاکہ ہر بزرگ کی کارروائی کا ریکارڈ رہے۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

قائدین خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

ماہ فروری ختم ہو چکا ہے مگر ابھی تک متعدد مجالس نے ماہ جنوری اور فروری کا چندہ مرکز کو نہیں بھجوایا۔ ان مجالس کے قائدین سے درخواست ہے کہ وہ وصول شدہ رقوم کو جلد از جلد بذریعہ منی آرڈر یا بنک ڈرافٹ مہتمم مال مرکزیہ کو ارسال فرما دیں۔

مہتمم مال
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴